پاکستان تحریک انصاف کی بے بنیاد القادر ٹرسٹ کیس کو غیر آئینی التوا کا شکار کر کے بانی چیئر مین عمران خان کو ناحق قید میں رکھنے کی شدید مذمت

- القادر ٹرسٹ مقدمہ بانی چیئر مین عمران خان کے خلاف بنائے گئے بھونڈے، جعلی، جھوٹے اور من گھڑت مقدمات میں سے ایک ہے
- القادر ٹرسٹ کیس سراسر سیاسی محرکات پر مبنی ہے جس کا مقصد بانی چیئر مین عمران خان کے آئینی حقوق غصب کر کے ان کو ناحق قید میں رکھنا ہے
- القادر ٹرسٹ کیس میں عمران خان کا جرم ایک فلاحی یونیورسٹی کے قیام کے ذریعے غریب اور یتیم بچوں کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور علومِ اسلامیہ کے ساتھ جدید تعلیم مفت دینے کے سوا کچھ نہیں
- بانی چیئر مین اور ان کی اہلیہ محترمہ بشریٰ بی بی نے القادر ٹرسٹ یونیورسٹی سے ایک پائی کا ذاتی فائدہ حاصل نہیں کیا جس کے دستاویزی شواہد موجود ہیں
- 190 ملین پاؤنڈ کی کہانی مشرق بنک کی دستاویز کے بعد زمین بوس ہو چکی لہٰذا القادر کیس کے قائم رہنے کا کوئی آئینی و قانونی جواز باقی نہیں رہتا
- ڈیل پر مجبور کرنے اور قوم کی حقیقی آزادی کے حق میں آواز بلند کرنے کی پاداش میں دی جانے والی سزائیں خود عدالتی نظام اور اس سے وابستہ ججز کی بے توقیری کی وجہ بن رہے ہیں
- اسلام آباد ہائیکورٹ کے 6 ججز بیان کر چکے ہیں کہ عمران خان کے خلاف مقدمات اور ان پر سنائی جانے والی سزاؤں کے پیچھے بادشاہ کے خفیہ کارندوں کی محنت ہے
- پردے کے پیچھے سے فسطائیت کا دھندہ چلا کر قوم کو بیوقوف بنانے کا وقت اب بیت چکا
- عدالت اپنی ساکھ بچائے اور ملک پر قابض غیر جمہوری قوتوں کا مہرہ بننے کی بجائے میرٹ پر مقدمے کا فیصلہ کرے
- جس روز اس ملک میں آئین اور قانون کی حکمرانی قائم ہو گی سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے جھوٹے اور لغو مقدمات اپنے خالقوں سمیت بکھر جائیں گے

ترجمان تحریک انصاف | منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ